سوال

(98) وضو کے دوران کانوں کا مسح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کے دوران کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینا چاہیے یا سَر کا پانی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اگرچہ اہل علم کا اختلاف ہے۔ لیکن راجح بات یہ ہے کہ کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینے کی ضرورت نہیں۔ حدیث میں ہے 'اَلاُذُنَانِ مِنَ الرَّاسِ' (سنن الدارقطنی، بَابُ مَارُوِیَ مِن قَوْلِ النَّبِیِّ ﷺ اَلاُذُنَانِ مِنَ الرَّاسِ، رقم: ۳۲۱، سنن ابن ماجہ، بَابُ الاُذُنَانِ مِنَ الرَّاسِ، رقم: ۴۴۳، سنن اَبی داوٗد، بَابُ صِفَةِ وُضُوءِ النَّبِیِّ ﷺ، رقم: ۱۳۴) کانوں کا تعلق سَر سے ہے۔

حدیث ہذا کے اکثر طُرق اگرچہ ضعیف ہیں، لیکن بعض صحیح ہیں۔ مذکورہ طریق اسی قبیل سے ہے۔ (نصب الرایہ: ۱/۱۹۱) اس کے بالمقابل روایت کو علامہ البانی نے شاذ قرار دیا ہے۔ الاحادیث الضعیفہ: ۹۹۵، تلخیص الجبیر: ۱/۸۹۔ ۹۰

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 133

محدث فتویٰ